سوال

(441) اپنی تنخواہ لو اور یہ اخراجات نہ لو۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کام کی ذمہ داری کی وجہ سے مجھے ایسی جگہوں پر جانے کے اخراجات بھی ملتے ہیں' جہاں میں حقیقت میں گیا نہیں ہوتا۔ مجھے ادارے کے سربراہ کی بھی تائید حاصل ہوتی ہے' سوال یہ ہے کہ کیا ان فرضی اخراجات سفر کا لینا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کے کوئی کام سپرد کر دیا جائے اور اسے سرانجام دینے کی وجہ سے اسے معاوضہ ملے' تو اس کے لیے اس وقت تک معاوضہ لینا حلال نہیں جب تک وہ اس کو سرانجام نہ دے خصوصاً جب کہ اس کا کام تعلق بھی ملک کی مصلحتوں سے ہو خواہ ادارے کے سربراہ کی تائید بھی حاصل ہو۔ البتہ کام کے عوض تنخواہ یا ترقی وغیرہ دی جا سکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص338

محدث فتویٰ